محمود احمد اعوان

اردو لغات میں امتیازِ معنی کا معاملہ: ایک تقابلی جائزہ

1 تعارف

یہ بات ہم سب کے علم میں ہے کہ لفظ (word) اپنے اندر دنیا (world) سموئے ہوئے ہوتا ہے۔اس باعث اس کے اندر ہیئت، ساخت، بناوٹ اور صحت کے حوالے سے لاتعداد دلچسپیوں کا سامان ہوتا ہے۔لغت نویسی دراصل لفظ نوردی سے متعلق فن ہے جس میں الفاظ کی حیثیت، اشتقاق، تلفظ، ہجے، معانی کے تعین، [ذولسانی لغت کی صورت میں] متبادل الفاظ کا تعین، مترادف، متضاد، متغیرات، تراکیب، محاورات وغیرہ جیسے پہلوؤں کے حوالے سے چھان پھٹک کی جاتی ہے۔اس تلاش اور جستجو کا مقصد زبان کے قارئین کی لسانی ضروریات کو پورا کرنا ہوتا ہے (ہارٹ مین ۱۹۸۳ء)۔اگر کوئی لغت قارئین کی اُن ضروریات کو پورا نہ کر پائے جن کو ذہن میں رکھ کر اُسے مرتب کیا گیا ہو تو اس کا مقصدِ تالیف فوت ہو جاتا ہے۔زیرِ نظر مطالعے میں نو (۹) عام دستیاب اردو لغات میں ایک درجن الفاظ کے مندرجات کا بلحاظِ معانی جائزہ لیا گیا ہے تا کہ ان کی علمی، تدریسی اور سماجی افادیت کو پرکھا جا سکے۔

1.1 اجزائے معنی

لغات کے جائزے سے پیشتر اجزائے معانی کی صراحت کرنا موزوں ہوگا۔نام ور ماہرِ لغت نویسی زگوستا (۱۹۷۱ء) کے نزدیک لفظ کے معنی درجِ ذیل تین اجزا پر مشتمل ہوتا ہے:

۱۔ مطلب Denotation

۲۔ مراد Connotation

۳۔ حدِ اطلاق Range of application

1.1.1۔ مطلب Denotation

لفظ کسی عمل، واقعے یا تصور کا طرف اشارہ کرتا ہے۔مثلاً انتقال کا مطلب ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا/ لے جانا ہوتا ہے۔ماں وہ 'مادہ' انسان یا جانور ہوتی ہے جو بچے/ بچی کو جنم دیتی ہے۔اسی طرح 'چاند' ذیلی سیارہ ہوتا ہے جو کسی سیارے کے گرد گردش کرے۔زمین کا ایک چاند ہے جب کہ (موجودہ تحقیق کے مطابق) مریخ کے دو، مشتری کے سولہ اور زحل کے اٹھارہ چاند ہیں۔

یک لسانی لغت میں لفظ کے مطلب کے اندراج کی طرف سب سے زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ادائے مطلب کے لیے جو الفاظ استعمال کیے جائیں اُن کے بارے میں یہ بات پیشگی طے شدہ ہے کہ اُنھیں سرلفظ کی نسبت سہل اور عام فہم ہونا چاہیے۔ ایسا کرنے سے لغت کا استعمال اور افادیت بڑھانے میں مدد ملتی ہے۔

1.1.2 مراد Connotation

کسی بھی زبان کے باصلاحیت بولنے والے لوگ الفاظ کے مطلب کے علاوہ اضافی مفہوم مراد لے لیتے ہیں۔ انتقال سے مرنا مراد لی جاتی ہے۔ 'صنم' کا مطلب دیوتا یا بزرگ کی لکڑی یا دھات تراش کر بنائی گئی شبیہ ہے جس کی بعض مذاہب کے پیروکار مثلاً ہندو عبادت کرتے ہیں۔ تاہم ادب میں اس سے مراد 'محبوب' لیا جاتا ہے۔ اسی طرح 'چاند' سے مراد 'پیارا' یا 'محبوب' بھی لیا جاتا ہے۔

1.1.3 حدِ اطلاق Range of application

حفظِ مراتب کے پیشِ نظر زبان کے باصلاحیت بولنے والے لوگ لفظ کے استعمال پر بعض پابندیاں لگا دیتے ہیں۔ جیسے 'مرنا' کو صرف عام انسانوں اور جانوروں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ (وفات پانا، انتقال کرنا/ فرمانا، وصال پانا، رحلت پانا جیسے الفاظ صرف برتر افراد کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ ان کا اطلاق سماجی طور پر کم مرتبہ افراد کے لیے نہیں ہوتا۔ نیز یہ الفاظ جانوروں کے لیے استعمال نہیں کیے جاتے۔)
چناں چہ درجِ ذیل جملہ پہلی نظر میں چبھنا شروع کر دے گا:

× میرے ہمسائے کا گدھا وفات پا گیا۔

اِسی طرح درجِ ذیل جملے کے اخبار کی سرخی بننے کا امکان نہیں:

× حادثے میں کئی افراد انتقال فرما گئے۔

1.2 معنی اور مترادف (Synonym) میں فرق

آگے چلنے سے پہلے مترادف اور معنی میں فرق کی وضاحت کرنا مناسب ہوگا۔ ''ہر لفظ کے خاص معنی ایک ہی ہوتے ہیں، اِس لیے جملے میں ایک لفظ کی جگہ کوئی دوسرا لفظ رکھ دینا جملے کے حسن کو گہنا دیتا ہے۔ یہ چیز البتہ ریاضت سے آتی ہے کہ کس جگہ پر کون سا خاص لفظ استعمال کیا جائے کیوں کہ ایک لفظ کسی دوسرے لفظ کا ہم معنی یا مترادف تو ہو سکتا ہے لیکن ہو بہو نہیں ہو سکتا، ورنہ اللہ کے کلام میں بسم اللہ کے اندر رحمٰن اور رحیم کو لفاظی ہی کہا جائے گا۔'' (صفوان محمد ۲۰۰۶ء)۔ مترادف الفاظ میں کسی ایک یا دو اجزائے معنی میں مشابہت پائی جاتی ہے۔ تاہم کسی ایک جزوِ معنی میں کسی نہ کسی درجے میں فرق (کمی/ بیشی کی صورت میں) موجود ہوتا

ہے۔ جیسے 'وصال' اور 'انتقال'، 'موت' کے مترادفات ہیں۔ تاہم ان الفاظ کے دیگر مطالب بھی ہیں۔ 'وصال' کا مطلب 'محبوب سے ملاپ' اور 'انتقال' کا مطلب 'فروخت کی صورت میں جائداد کے کاغذات میں پرانے مالک کی بجائے نئے مالک کے نام کا اندراج کرنا' بھی ہوتا ہے۔ اجزاے معانی پر بحث سے یہ بات واضح ہوجانی چاہیے کہ زبان میں قطعی مترادفات کا پایا جانا محال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لغت نویسی میں صرف ناگزیر صورتوں میں مترادفات کا سہارا لیا جاتا ہے۔ (مزید بحث کے لیے دیکھیے: لارنس ارڈانگ ۱۹۸۲ء)

1.3 ایک مغالطے کی نشان دہی

''لغوی اندراج کے ذیل میں لفظ کے مترادفات لکھ دینا الگ کام ہے اور معنٰی کی صراحت الگ۔ ہمارے اکثر لغات میں مترادفات کو معنٰی کے بہ جائے لکھا جاتا ہے۔'' (صفوان محمد ۲۰۰۷ء) اردو کے عام لغت نویس عام طور پر مترادف لکھ دینے کو معنی لکھ دینے پر محمول کر لیتے ہیں اور نتیجتاً دائروی تعریف درج کر دیتے ہیں، یعنی سر لفظ کے آگے مترادف جب کہ مترادف کے آگے سر لفظ درج کر دینا۔ جیسے 'کتا' کے ضمن میں 'سگ' اور 'سگ' کا معنی 'کتا' لکھ دینا۔ غالب امکان ہے کہ قاری مترادفات سے قطعی نابلد ہو۔ اور اسے ان الفاظ کے معنی دیکھنے پڑیں جو ضروری نہیں کہ اس لغت نے درج کیے ہوں۔ چناں چہ مترادف کو معانی کے طور پر درج کرنے سے حتی الوسع اجتناب کرنا چاہیے۔ اسے متبادل کے طور پر صرف آخری چارے کے طور پر لکھا جانا چاہیے۔ تاہم درج ذیل جائزے سے پتا چلتا ہے کہ زیادہ تر لغت نویسوں نے مترادف درج کرنے کو بنیادی اصول کے طور پر اپنایا ہوا ہے، اور قاری کی اہلیتِ زبان سے زیادہ مشکل اور غیر مروج مترادف درج کرنے سے گریز نہیں کیا۔ مزید بحث کے لیے سیکشن 2.1 میں 'انگلی' کے بارے میں مختلف اردو لغات کے اندراجات ملاحظہ فرمائیں۔

2 جائزہ لغات بلحاظِ معانی

درجِ بالا معروضات کی روشنی میں اردو کے چند لغات کا جائزہ بہ لحاظِ امتیازِ معنی پیشِ خدمت ہے۔ جن لغات کا جائزہ لیا گیا ہے اُن کے نام (بہ لحاظِ زمانۂ اشاعت) درجِ ذیل ہیں: ۱: نور اللغات۔ ۲: فرہنگِ عامرہ۔ ۳: جامع اللغات۔ ۴: علمی اردو لغت جامع۔ ۵: فیروز الغات جدید۔ ۶: فرہنگِ تلفظ۔ ۷: جدید اردو لغت۔ ۸: درسی اردو لغت۔ ۹: اظہر اللغات۔

یاد رہے کہ یہاں اردو کی پہلی بڑی لغت یعنی فرہنگِ آصفیہ کو زیرِ مطالعہ نہیں رکھا گیا ہے کیوں کہ اِس کے اندراجات زیادہ تر قاموسی (Encyclopaediad) ہیں جن کی وجہ سے اِس کی کوئی اچھی تصویر سامنے نہیں آتی۔ یہ لغت اُس وقت لکھا گیا تھا جب اردو لغت نویسوں کے سامنے نمونے کا کوئی بڑا اردو لغت موجود ہی نہ تھا لہٰذا اِس کے اندراجات کا تجزیہ اِس کی اشاعت کے زمانے کے حساب سے کرنا چاہیے نہ کہ موجود زمانے کے اعتبار سے۔ اِس کے بعد شایع ہونے والے سبھی نمایاں لغت اور وہ لغت جو طالب علموں کے

لیے عام دستیاب ہیں، اِس جائزے میں شامل کیے گئے ہیں۔ اردو لغت بورڈ کراچی کے شائع کردہ ۲۲ جلدوں پر مشتمل ''اردو لغت (تاریخی اصول پر)'' کو اِس جائزے سے اصولاً باہر رکھا گیا ہے کیوں کہ یہ لغت لازماً اُن تمام خوبیوں کو سمیٹے ہوئے ہے جو اِن باقی لغات میں الگ الگ پائی جاتی ہیں۔ عالمی طور پر بھی اِس پایہ کے لغات کو الفاظ کے جائزے کے لیے شامل نہیں کیا جاتا مثلاً کسی بھی جائزے میں انگریزی کی سب سے بڑی لغت یعنی آکسفورڈ کی شائع کردہ Greater Oxford Dictionary (اشاعتِ اوّل کی تکمیل: ۱۹۲۸ء) کے اندراجات کا تقابل کسی بھی چھوٹے لغت سے نہیں کیا جاتا۔ چناں چہ اِس طالب علمانہ جائزے میں بھی اردو کا سب سے بڑا لغت شامل نہیں کیا گیا۔ ''فرہنگِ عامرہ'' اردو میں دخیل غیر یورپی الفاظ کا پہلا باقاعدہ اردو لغت ہے اور ابھی تک کارآمد ہے اِس لیے اِسے شامل کیا گیا ہے اور اِس میں اردو میں مستعمل ترکی، فارسی اور عربی الفاظ شامل ہیں۔ کسی بھی شعبے کا کوئی مخصوص لغت جیسے اصطلاحاتِ پیشہ وراں یا تکنیکی لغت بھی اِس جائزے کا حصہ نہیں بنتا۔ یہ جائزہ عام استعمال کے اردو لغات کے کچھ الفاظ کا مطالعہ ہے۔

جائزے کے لیے جو الفاظ اِن منتخب کردہ لغات میں دیکھے گئے وہ یہ ہیں: انگلی، بہن، تنخواہ، تانبا، تالا، تقریب، چابی، چُسنی، رات، صنم، مالیہ، ہندسہ۔ یہ الفاظ مرکزِ تحقیقاتِ اردو (نیشنل یونیورسٹی، فاسٹ لاہور) کی جاری کردہ اردو کے پہلے ۱۰۰ کثیر الاستعمال الفاظ کی فہرست (www.crulp.org) اور Current Corpus-based Urdu-English Dictionary (2009) کی بنیاد گزاری میں شامل اردو کے ڈھائی کروڑ الفاظ کے کارپس ڈیٹا کی بنیاد پر تیار کردہ اردو کے کثیر الاستعمال الفاظ کی فہرست کے پہلے ۵۰ الفاظ سے منتخب کیے گئے ہیں۔

لغات سے مندرجات نقل کرتے وقت کچھ ایسی چیزیں درج نہیں کی گئیں جو اِس تجزیاتی مطالعہ کے لیے غیر متعلق ہیں مثلاً اجزائے کلام (Parts of Speech)، اشعار، اشتقاق، علاماتِ اوقاف، مخففات، وغیرہ۔ لیکن کوشش کی گئی ہے کہ اندراج کا بقیہ حصہ پورے طور سے نقل کیا جائے۔

اِن لغات کی جانچ کے لیے ذیل میں درج معیارات سے تقابلی اسکور دیا گیا ہے:

شان دار	=8
تسلی بخش	=6
اصلاح طلب	=4
ناقص	=2
چربہ	=0
عدمِ اندراج	=-1
غلط	=-2

2.1 انگلی

نام لغت	اندراج معانی	کیفیت
نوراللغات	انگشت	انگشت کا مترادف 'انگلی' درج ہے۔ تعریف دائروی ہے
فرہنگ عامرہ	درج نہیں	یہ لفظ اصلاً ہندی ہے اِس لیے اِس لغت میں شامل نہیں ہے
جامع اللغات	انسان کا ہاتھ یا پاؤں کے اگلے حصے میں پانچ پانچ لمبی شاخیں ہوتی ہیں ان میں سے پہلی اور سب سے موٹی کو انگوٹھا اور باقیوں کو انگلی کہتے ہیں۔ انگشت	تعریف تسلی بخش ہے اور متعلقہ عضو کے بارے میں تشنگی باقی نہیں رہتی۔ البتہ مترادف بغیر نوٹ کے دیا گیا ہے۔
علمی اردو لغت جامع	ہاتھ اور پاؤں کی شاخ۔ انگشت	انگشت کے ذیل میں 'انگلی' درج ہے۔ بہتر ہوتا 'مترادف' لکھ کر انگشت لکھا جاتا
فرہنگِ تلفظ	ہاتھ یا پاؤں کے ساتھ جڑے ہوئے وہ پتلے اعضاء جن کے سرے پر ناخن ہوتے ہیں	تعریف تسلی بخش ہے
فیروز اللغات جدید	انگشت۔ ہاتھ اور پاؤں کے وہ مخروطی حصے جن میں ناخن ہوتے ہیں	پہلا معنی بہ ذریعہ مترادف دیا گیا ہے۔ تعریف البتہ نسبتاً بہتر درج ہے
جدید اردو لغت	ہاتھ اور پاؤں کا ایک حصہ	تعریف ادھوری ہے
درسی اردو لغت	ہاتھ اور پاؤں کا ایک حصہ/ شاخ	جدید کا چربہ ہے
اظہر اللغات	انگشت	نور کا چربہ ہے

مندرجۂ بالا جدول میں انگلی کے ذیل میں جامع اللغات اور فرہنگِ تلفظ میں درست تعریف لکھنے کا حق ادا کیا گیا ہے۔ جدید نے مبہم تعریف دی ہے۔ یہ واضح نہیں ہوتا کہ انگلی ہاتھ اور پاؤں کا کون سا حصہ ہے؟ انگوٹھا اور پورو غیرہ بھی تو ہاتھ اور پاؤں کا حصہ ہوتے ہیں۔ نیز ہتھیلی ہاتھ کا حصہ ہے جب کہ تلوہ پاؤں کا۔ اور درسی نے مکھی پہ مکھی ماری ہے۔ فیروز اللغات نے مترادف اور تعریف درج کیے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ قاری کو مخروط کا معنی نہ آتا ہو، کیوں کہ یہ اردو کے کثیر الاستعمال الفاظ میں شامل نہیں ہے۔ ملاحظہ کیجیے: ''اردو کے نئے، اہم اور بنیادی الفاظ'' (۲۰۱۱ء) جس میں یہ لفظ اردو کے کثیر الاستعمال الفاظ میں شامل نہ ہونے کی وجہ سے درج نہیں۔

انگلی کے اندراج کے حوالے سے لغات کا تقابلی اسکور

لفظ/لغت	نور	عامرہ	جامع	علمی	تلفظ	فیروز	جدید	درسی	اظہر
انگلی	2	1-	6	2	6	4	2	0	0

2.2 بہن

نام لغت	اندراج معانی	کیفیت
نوراللغات	ا۔ ہمشیر، خواہر۔ ۲۔ آپس میں ہم عمر عورتیں ایک دوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتی ہیں۔ ۳۔ پیار سے غیر عورت کو بھی بولتے ہیں جس سے کوئی رشتہ ناطہ نہ ہو۔	مترادفات درج ہیں۔ جب غیر لکھ دیا تو 'جس سے کوئی رشتہ ناطہ نہ ہو' لکھنے کی ضرورت نہ تھی۔ نیز ''ناتا'' کا اِملا ''ناطہ'' بھی علمائے اردو کی ایک بڑی تعداد کے نزدیک نادرست ہے۔
فرہنگِ عامرہ	درج نہیں	یہ لفظ اصلاً ہندی ہے اِس لیے اِس لغت میں شامل نہیں ہے
جامع اللغات	کسی کے ماں اور باپ کی بیٹی۔ باپ کی بیٹی۔ ماں کی بیٹی۔ چچا، ماموں، خالہ یا پھوپھی کی بیٹی۔ ہم عمر عورتیں یا سہیلیاں ایک دوسرے کو اس نام سے پکارتی ہیں۔	موزوں تعریف ہے۔
علمی اردو لغت جامع	کسی کے باپ اور ماں کی بیٹی۔ باپ کی بیٹی۔ ماں کی بیٹی۔ چچا، ماموں، خالہ یا پھوپھی کی بیٹی۔ ہم عمر عورتیں یا سہیلیاں ایک دوسرے کو اس نام سے پکارتی ہیں۔	باپ، ماں کو آگے پیچھے لکھنے کے سوا جامع کی ہو بہو نقل ہے۔
فرہنگِ تلفظ	ہمشیرہ، خواہر یا رشتے میں والدین کی اولاد کے برابر کی لڑکی	مترادفات درج ہیں لیکن مختصر الفاظ میں مناسب تعریف درج ہے۔
فیروز اللغات جدید	ہمشیر۔ خواہر۔ باجی	مترادفات درج ہیں۔ رائج لفظ ہمشیرہ ہے۔

جدید اردو لغت	بہن درج نہیں	بوالعجبی سے کم نہیں۔ بہنوئی درج ہے = بہنوئی: بہن کا خاوند، برادرِ نسبتی ☆ اس کے بہنوئی سعودی عرب میں قالینوں کا کاروبار کرتے ہیں۔
درسی اردو لغت	بہن درج نہیں۔ بہنوئی درج ہے = بہنوئی: بہن کا خاوند، برادرِ نسبتی ☆ اس کے بہنوئی سعودی عرب میں قالینوں کا کاروبار کرتے ہیں۔	جدید کی ہو بہو نقل ہے۔
اظہر اللغات	ہمشیرہ، خواہر۔ ماجائی۔ بوا۔ بھینا۔ برابر والی کو بھی خطاب کرتے وقت بولتی ہیں۔	مترادفات اور ادھوری تعریف درج ہے

جامع اللغات کی تعریف قابلِ ستائش ہے کیوں کہ اس میں رائج مفاہیم درج کیے گئے ہیں۔ بہن سے متعلق رشتے کی وضاحت درج ہے۔ باقی سب میں مترادفات کا سہارا لیا گیا ہے۔ 'خواہر' اردو میں انتہائی کم استعمال ہونے والا لفظ ہے۔ ملاحظہ کیجیے: ''اردو کے نئے، اہم اور بنیادی الفاظ'' (۲۰۱۱ء) جس میں یہ لفظ اردو کے کثیر الاستعمال الفاظ میں شامل نہ ہونے کی وجہ سے درج نہیں۔

بہن کے اندراج کے حوالے سے لغات کا تقابلی اسکور

لفظ/لغت	نور	عامرہ	جامع	علمی	تلفظ	فیروز	جدید	درسی	اظہر
بہن	2	-1	8	0	2	2	-1	-1	2

2.3 تقریب

نام لغت	اندراج معانی	کیفیت
نور اللغات	تقریب۔ فارسیوں نے بہ معنی وجہ علت استعمال کیا ہے۔ ۱۔ ذریعہ۔ باعث۔ سبب۔ ۲۔ شادی بیاہ وغیرہ رشتہ داروں کے جمع ہونے کا باعث۔ ۳۔ موقع محل۔ ۴۔ سفارش۔ ذکر	ابتدائی نوٹ غیر ضروری اور گمراہ کن ہے۔ پہلا مفہوم غیر مروج عربی الاصل ہے۔ دوسرا معنی رائج مفہوم کے قریب ہے۔ رائج مفہوم 'کسی اہم موقع پر اجتماع' ہے نہ کہ اس کا باعث
فرہنگِ عامرہ	سبب۔ وجہ	غیر مروج مفہوم ہیں۔

جامع اللغات	قریب پہنچنے دینا۔ نزدیک آنے دینا۔۲۔ سبب، باعث، وجہ۔۳۔ شادی ختنہ یا کوئی اور رسوم جب رشتہ دار جمع ہوں۔ سفارش، ذکر، تذکرہ کسی کا جو ملاقات کرانے سے پہلے کیا جائے۔ ۵۔ موقع، محل۔ ۶۔ نزدیک، قربت۔ ۷۔ پہنچ، رسائی۔ ۸۔ قرینہ، قیاس، احتمال	تیسرا مفہوم کسی حد تک مروج مفہوم کے قریب ہے۔ باقی سب غیر مروج/عربی الاصل مفاہیم ہیں۔ ان کی افادیت سے انکار نہیں کہ ان سے قدیم مفاہیم کا پتہ چلتا ہے، تاہم بعد میں آنے والی لغات میں ان کو درج کرنا صرف کلاسیکی ضروریات کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔
علمی اردو لغت جامع	نزدیک کرنا۔ قریب پہنچنے دینا۔ پہنچنا۔۲۔ ذریعہ۔ باعث۔۳۔ شادی بیاہ وغیرہ میں رشتہ داروں کے پہنچنے کا باعث	پہلا، دوسرا غیر مروج عربی الاصل مفاہیم ہیں۔ تیسرا معنی رائج مفہوم کے قریب ہے۔ رائج مفہوم 'کسی اہم موقع پر اجتماع' ہے نہ کہ اس کا باعث
فرہنگِ تلفظ	نزدیکی، تقرب، باعث، سبب، وسیلہ، ذریعہ۔ موقع۔ محل، تعارف، تذکرہ، کسی اہم موقع پر اجتماع	آخری مفہوم 'کسی اہم موقع پر اجتماع' رائج ہے۔ باقی سب مترادف اور غیر مروج عربی الاصل مفاہیم ہیں۔
فیروز اللغات جدید	ا۔ باعث، سبب، وجہ ۲۔ شادی بیاہ یا اور کوئی رسم جب رشتے دار جمع ہوں۔ ۳۔ مطلب۔ مقصد۔ ۴۔ موقع محل	غیر مروج مفاہیم ہیں۔ صرف دوسرا معنی رائج مفہوم کے قریب ہے۔ رائج مفہوم 'کسی اہم موقع پر اجتماع' ہے نہ کہ صرف شادی بیاہ یا اور کوئی رسم۔
جدید اردو لغت	ا۔ موقع ☆ تقریب کچھ تو بہر ملاقات چاہیے۔ ۲۔ خاص رسم۔ ☆ سالگرہ کی تقریب میں رشتہ داروں کے علاوہ بچے کے دوست بھی شامل تھے۔	غیر مروج مفاہیم ہیں
درسی اردو لغت	ا۔ موقع ☆ تقریب کچھ تو بہر ملاقات چاہیے۔ ۲۔ خاص رسم۔ ☆ سالگرہ کی تقریب میں رشتہ داروں کے علاوہ بچے کے دوست بھی شامل تھے۔	جدید کا ہو بہو چربہ

اظہراللغات	قریب کرنا۔ نزدیکی۔ ذریعہ۔ سبب۔ باعث۔ موقع۔ رشتہ داروں کے جمع ہونے کا باعث۔ چھوٹی سی شادی۔ ریت۔ رسم۔ مراد۔ مطلب۔ ملاقات کا ذریعہ نکالنا۔ سفارش	مترادفات بذاتِ خود اچھی تعریف نہیں ہوتے۔ غیر مروج مترادفات درج کرنا دوہری غلطی ہے۔ سفارش کے ہجے رائج نہیں۔

زیرِ بحث اندراج میں تقریب کے ذیل میں فرہنگِ تلفظ کی تعریف نہایت موزوں ہے۔

تقریب کے اندراج کے حوالے سے لغات کا تقابلی اسکور

لفظ/لغت	نور	عامرہ	جامع	علمی	تلفظ	فیروز	جدید	درسی	اظہر
تقریب	2	2	2	4	2	8	4	2	0	2

2.4 تنخواہ

نام لغت	اندراج معانی	کیفیت
نوراللغات	مشاہرہ۔ روپیہ۔ جو بابت نوکری کے ہو	مترادف اور ادھوری تعریف درج ہے
فرہنگ عامرہ	مزدوری۔ نوکری کا نقد معاوضہ	مترادف اور ادھوری تعریف درج ہے
جامع اللغات	ا۔ مشاہرہ، طلب، ماہانہ، سالانہ، وظیفہ، مزدوری ۲۔ روپیہ جو ملازمت کے صلے میں دیا جائے	نسبتاً بہتر تعریف درج ہے
علمی اردو لغت جامع	ا۔ مشاہرہ۔ ۲۔ مزدوری۔ وظیفہ۔ معاوضہ۔ نوکری کا صلہ	مترادفات اور ادھوری تعریف درج ہیں
فرہنگِ تلفظ	خدمت کا بندھا ہوا معاوضہ	تعریف متاثر کن ہے۔
فیروز اللغات جدید	ا۔ مشاہرہ۔ ماہانہ۔ ۲۔ روپیہ جو ملازمت کے صلے میں دیا جاے	جامع کا چربہ
جدید اردو لغت	مہینے کی اجرت۔ نوکری کا صلہ، مشاہرہ ☆ وہ ہسپتال میں ملازم ہے۔ اس کی تنخواہ دس ہزار روپے ماہوار ہے	نسبتاً بہتر تعریف درج ہے

درسی اردو لغت	مہینے کی اجرت۔ نوکری کا صلہ، مشاہرہ ☆ وہ ہسپتال میں ملازم ہے۔اس کی تنخواہ دس ہزار روپے ماہوار ہے	جدید کا چربہ
اظہر اللغات	مہینے کی اجرت۔ مشاہرہ۔ درماہہ۔ طلب۔ ماہیانہ۔ وظیفہ	مترادفات اور ادھوری تعریف درج ہیں

زیر بحث اندراج میں تنخواہ کے ذیل میں فرہنگِ تلفظ کی تعریف نہایت موزوں ہے۔ جدید اور درسی میں تعریف کے علاوہ مثال بھی یکساں دی گئی ہیں۔ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ مکھی پر مکھی ماری گئی ہے۔ زیادہ تر لغات نے تنخواہ کے لیے مترادفات درج کیے ہیں۔

تنخواہ کے اندراج کے حوالے سے لغات کا تقابلی اسکور

لفظ/لغت	نور	عامرہ	جامع	علمی	تلفظ	فیروز	جدید	درسی	اظہر
تنخواہ	2	2	6	4	8	0	4	0	2

2.5 تانبا

نام لغت	اندراج معانی	کیفیت
نوراللغات	ایک دھات کا نام۔ ۲۔ گوشت کا ٹکڑا جو باز شاہین وغیرہ شکاری پرندوں کو کھلاتے ہیں	غیر واضح معنی
فرہنگ عامرہ	درج نہیں	یہ لفظ اصلاً ہندی ہے اِس لیے اِس لغت میں شامل نہیں ہے
جامع اللغات	ایک سرخی مائل عنصر دھات جو کافی مرکبات میں پائی جاتی ہے یہ پانی سے نو گنا بھاری ہوتی ہے۔ مسلمانوں کے برتن عموماً اس سے بنتے ہیں۔ ۲۔ گوشت کا ٹکڑہ جو شکاری پرندوں کو کھلاتے ہیں	(غالباً ہندوستان کے) مسلمانوں میں تالیفِ لغت کے وقت تانبے کا رواج زیادہ ہوتا ہوگا ورنہ مسلمانوں میں دیگر دھاتوں مثلاً لوہا کے علاوہ غیر دھاتی جیسے پلاسٹک کے ساتھ ساتھ مٹی تک کے برتنوں کا رواج ہے۔ کم سے کم آج کے دور میں اس کو مذہب سے کوئی نسبت نہیں ہے۔

علمی اردو لغت جامع	ایک سرخی مائل دھات جو کافی مرکبات میں پائی جاتی ہے۔ مسلمانوں کے برتن عموماً اس سے بنتے ہیں۔ ۲۔ بن چربی کا سرخ گوشت جو اکثر تکا جو شکاری باز اور شاہین وغیرہ کو کھلاتے ہیں	تعریف جامع اللغات کے اندراج کا چربہ ہے، اگرچہ اس میں پرندوں کی تخصیص کی گئی ہے جو کسی اور لغت میں نہیں ہے۔ یہ مولفِ لغت کے ماحول سے معلومات جمع کرنے کے رجحان کو ظاہر کرتا ہے۔
فرہنگِ تلفظ	ایک سرخی مائل دھات جو بجلی کی عمدہ موصل ہے اور دوسری دھاتوں کے ساتھ آسانی سے آمیز ہو جاتی ہے۔ بنیادی عناصر کی ترتیب میں اس کا نمبر انتیسواں ہے۔	مفصل، موثر اور جدید ترین تعریف درج ہے۔
فیروز اللغات جدید	ایک سرخی مائل دھات۔ مِس ۲۔ گوشت کا تکا جو شکاری پرندوں کو کھلاتے ہیں	جامع کا چربہ
جدید اردو لغت	ایک دھات ☆ تانبے کے برتنوں کو قلعی کرائے بغیر استعمال نہ کیا جائے	غیر تسلی بخش تعریف درج ہے
درسی اردو لغت	ایک سرخی مائل دھات ☆ تانبے کے برتنوں کو قلعی کرائے بغیر استعمال نہ کیا جائے	جدید سے مماثلتِ اندراج ملاحظہ ہو۔
اظہر اللغات	ایک دھات کا نام ہے	چربہ

زیر بحث اندراج میں تانبا کے ذیل میں فرہنگِ تلفظ کی تعریف اعلیٰ پائے کی ہے۔ جامع میں تعریف اچھی مگر مسلمانوں سے منسوب کرنا ثقافتی علم کی حد تک گوارا ہے۔ مگر علمی میں ایسا ہونا بھلا نہیں لگتا۔ لیکن اِس میں پرندوں کی تخصیص کی گئی ہے جو مولفِ لغت کے اندراجِ لغات کے لیے ماحول سے مدد لینے کی دلیل ہے۔

تانبا کے اندراج کے حوالے سے لغات کا تقابلی اسکور

لفظ/لغت	نور	عامرہ	جامع	علمی	تلفظ	فیروز	جدید	درسی	اظہر
تانبا	2	-1	4	4	8	0	2	0	0

2.6 تالا

نام لغت	اندراج معانی	کیفیت
نور اللغات	قفل	محض مترادف دیا گیا ہے۔

فرہنگِ عامرہ	درج نہیں	ہندی الاصل لفظ ہونے کی بناء پر لغت میں درج نہیں کیا گیا
جامع اللغات	ایک آلہ جس سے صندوق دروازے وغیرہ بند کیے جاتے ہیں۔ یہ چابی سے لگایا یا کھولا جاتا ہے	اچھی تعریف ہے، جو اپنے وقت تک یقیناً مکمل تھی۔ البتہ اب اِس میں بہتری کی گنجائش موجود ہے۔ (نیچے رجوع کریں ☆) نیز اِس کے لیے ''آلہ'' کا لفظ کسی اور لغت نے استعمال نہیں کیا۔
علمی اردو لغت جامع	قفل جو دروازے وغیرہ پر ڈال کر بند کیا جاتا ہے۔	محض مترادف دیا گیا ہے۔ تفصیل سے بھی مطلب واضح نہیں ہوتا ہے لیکن چابی کے ذکر کے بغیر یہ تعریف ادھوری ہے۔ اگر چہ آج کے ڈیجیٹل تالوں پر یہ تعریف سو فیصد پوری اترتی ہے جب کہ بغیر چابی کے تالے عام ہو گئے ہیں۔ اِس تعریف میں تالے کا ایک جدید ترین مفہوم یعنی کمپیوٹر میں فائل یا فولڈر کو لاک (Lock) کرنا اور چابی بہ معنی password کا مفہوم شامل نہیں ہے۔
فیروز اللغات جدید	قفل۔ جندرا	محض مترادفات درج ہیں
فرہنگِ تلفظ	قفل [مجازاً] بندش	محض مترادف دیا گیا ہے۔
جدید اردو لغت	قفل۔ جندرا ☆ جب میں پہنچا تو دفتر کے گیٹ پر تالا پڑا ہوا تھا	محض مترادف دیا گیا ہے۔
درسی اردو لغت	قفل۔ ☆ جب میں پہنچا تو دفتر کے گیٹ پر تالا پڑا ہوا تھا	جدید کا چربہ

اظہر اللغات	قفل۔ جندرا۔ کنجی بغیر نہ کھلنے والا آلہ	محض مترادف دیا گیا ہے۔ تفصیل سے بھی پورا مطلب واضح نہیں ہو رہا۔ نیز مولفِ لغت جدید دور کی ایجادات سے بالکل ناواقف معلوم ہوتے ہیں جب کہ بغیر چابی کے تالے عام ہیں۔

صرف جامع الغات میں اچھی تعریف درج کی گئی ہے جسے آج کی جدید ایجادات کی روشنی میں بہتر کیا جا سکتا ہے۔ اس کے سوا زیرِ مطالعہ تمام لغات نے مترادفات پر اکتفا کیا ہے۔ حالانکہ تعریف بنانا چنداں مشکل نہ تھا۔ سہل پسندی کے باعث اکثر لغات نے مکھی پر مکھی ماری ہے۔ لغت نویسی کا فن دیدہ ریزی اور عرق ریزی کا تقاضہ کرتا ہے۔ اس میں چربہ سازی نہیں چلتی، جیسا کہ بالخصوص درسی نے کی ہے کہ جدید اردو لغت کے اندراجات من وعن درج کر دیے ہیں۔ یہ ضرور لکھا جانا چاہیے کہ یہ لفظ مجازی معنی میں بھی مستعمل ہے۔

☆ ''ایک میکانکی یا برقی یا مقناطیسی آلہ جس میں کنڈی اور سپرنگ ہوتے ہیں۔ اشیا کی حفاظت کے لیے ان کو کسی چیز مثلاً کمرے یا ڈبے وغیرہ میں رکھ کر کنڈی میں ڈال کر اس آلے کو بند کر دیتے ہیں۔ اسے کھلنے کے لیے چابی یا مخصوص کیے گئے نمبروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ مترادف: قفل''۔ نیز اگر تصویری لغت ہو تو کچھ تالوں کی کی تصویر یا خاکہ دیا جانا چاہیے۔

تالا کے اندراج کے حوالے سے لغات کا تقابلی اسکور

لفظ/لغت	نور	عامرہ	جامع	علمی	تلفظ	فیروز	جدید	درسی	اظہر
تالا	2	-1	6	4	2	2	2	0	2

2.7 چابی

نام لغت	اندراج معانی	کیفیت
نور اللغات	کنجی	محض مترادف دیا گیا ہے۔
فرہنگِ عامرہ	درج نہیں	ہندی الاصل لفظ ہے
جامع اللغات	کنجی، تالی	محض مترادفات درج ہیں۔
علمی لغت	کلید۔ کنجی، تالی	محض مترادفات درج ہیں۔
فرہنگِ تلفظ	کنجی۔	چربہ۔ مولف نے اسی لغت میں تالے کی تعریف سے استفادہ نہیں کیا

فیروز اللغات جدید	کنجی۔کلید۔تالی	چربہ
درسی اردو لغت	کنجی۔تالی کلید۔☆اس تالے کی چابی گم ہوگئی ہے	چربہ
جدید لغت	کنجی۔تالی۔کلید۔☆اس تالے کی چابی گم ہوگئی ہے	چربہ
اظہر اللغات	کنجی۔کلید۔تالی	چربہ

زیرِ مطالعہ تمام لغات نے مترافات درج کیے ہیں۔نور اور جامع تو ابتدائی دور کی لغات ہیں۔اس وقت ثقافت، روایت حتیٰ کہ اردو کی اپنی حیثیت مختلف تھی۔ پون صدی کے بعد جدت واختراع سے پہلو تہی بلا جواز ہے۔'چابی' کی موزوں تعریف یوں ہوسکتی ہے:ایک دھات کا بنا ہوا آلہ جس سے تالے کو بند کیا اور کھولا جاتا ہے۔مترادف:کلید۔نیز یہ ضرور لکھا جانا چاہیے کہ یہ لفظ مجازی معنی میں بھی مستعمل ہے۔

چابی کے اندراج کے حوالے سے لغات کا تقابلی اسکور

لفظ/لغت	نور	عامرہ	جامع	علمی	تلفظ	فیروز	جدید	درسی	اظہر
چابی	0	0	0	0	0	0	2	-1	2

2.8 چُسنی

نام لغت	اندراج معانی	کیفیت
نوراللغات	بچوں کے چوسنے کا کھلونا۔۲۔ دودھ پلانے کی شیشی	اچھی تعریف ہے
فرہنگِ عامرہ	درج نہیں	ہندی الاصل لفظ ہے
جامع اللغات	درج نہیں	درج ہونے سے رہ جانے کا جواز نظر نہیں آتا۔
علمی اردو لغت جامع	ا۔بچوں کے چوسنے کا کھلونا۲۔ دودھ پلانے کی شیشی	نور سے منقول ہے
فرہنگِ تلفظ	بچوں کے چوسنے کے لیے ربڑ کا مصنوعی پستان	تعریف میں جدت اور جامعیت ہے
فیروز اللغات جدید	چوسنی۔بچوں کے چوسنے کا کھلونا	نور سے منقول ہے

جدید اردو لغت	درج نہیں	درج ہونے سے رہ جانے کی تک نہیں
درسی اردو لغت	درج نہیں	قرائن سے لگتا ہے کہ عدمِ اندراج کی وجہ جدید میں درج نہ ہونا ہے۔کوری تقلید ہے
اظہر اللغات	بچوں کے چوسنے کا کھلونا۔ دودھ پلانے کی شیشی کا نپل	نور، علمی، اور فرہنگ سے وغیرہ سے منقول ہے۔ اگر چہ نپل کا لفظ تعریف میں لایا گیا ہے جو آج زیادہ مستعمل ہے۔

کچھ لغات میں اسے سرلفظ نہیں بنایا گیا ہے جیسے جامع اللغات میں۔ حالانکہ ''لسانی انجینئرنگ کی جدید اصطلاحاتی زبان میں جامع اللغات اردو کا پہلا Wordbase ہے کیوں کہ اِس میں اپنے وقت تک کے لغات میں سب سے زیادہ الفاظ و مرکبات اور روزمرہ ملتا ہے، پلیٹس کی اردو- کلاسیکل ہندی- انگلش ڈکشنری سے بھی زیادہ!'' (صفوان محمد ۲۰۱۱ء)۔ فرہنگِ تلفظ میں تعریف بیان کرنے کا معیار اعلیٰ پائے کا ہے۔
بیان کردہ معیار کے مطابق چسنی کے اندراج کے حوالے سے لغات کا تقابلی سکور درج ذیل ہے:

چُسنی کے اندراج کے حوالے سے لغات کا تقابلی اسکور

لفظ/لغت	نور	عامرہ	جامع	علمی	تلفظ	فیروز	جدید	درسی	اظہر
چُسنی	2	1-	1-	0	8	0	1-	1-	2

2.9 رات

نام لغت	اندراج معانی	کیفیت
نور اللغات	شب، رات۔سحر۔صبح کے بعد بعض فصحا یہ لفظ حذف کر دیتے ہیں	معنی درج نہیں۔ مترادفات درج ہیں اور ثقافتی اندراج۔
فرہنگِ عامرہ	درج نہیں	ہندی الاصل ہونے کے باعث اندراج نہیں کیا گیا
جامع اللغات	سورج کے غروب ہونے سے طلوع ہونے تک کا وقت۔شب۔لیل	اچھی تعریف ہے۔ مزید بہتر ہوتا کہ 'شب' اور 'لیل' سے پہلے ''مترادف'' لکھ دیا جاتا
علمی اردو لغت جامع	سورج غروب ہونے سے طلوع ہونے تک کا وقت۔شب	جامع سے منقول ہے۔ اگر چہ تعریف ذرا سی چست کی گئی ہے۔

فرہنگِ تلفظ	دن چھپنے سے صبح تک کا وقت۔ مترادف: شب۔لیل۔رین	اچھی تعریف درج ہے۔ دن کی جگہ سورج لکھنے سے مزید بہتر ہو سکتی ہے۔ الگ سے مترادفات کی نشان دِہی کر دی گئی ہے جو بہت اچھی بات ہے۔
فیروز اللغات جدید	رَین،شب،لیل	رین اور لیل اردو میں بہت کم استعمال ہوتے ہیں۔تعریف نہ لکھنا لغت کا نقص ہے۔
جدید اردو لغت	درج نہیں	کثیر الاستعمال لفظ کا عدم اندراج لغت میں عیب ہے۔ ملاحظہ کیجیے: ''اردو کے نئے، اہم اور بنیادی الفاظ'' مطبوعہ تحقیق شمارہ ۲۰۱۰/۱ جس میں یہ لفظ اردو کے کثیر الاستعمال الفاظ میں شامل ہونے کی وجہ سے موجود ہے۔
درسی اردو لغت	درج نہیں	کثیر الاستعمال لفظ کا عدم اندراج لغت میں عیب ہے۔
اظہر اللغات	تاریکی۔شام،مغرب	تین مترادفات لکھے ہیں، جو تینوں کے تینوں رات کا مترادف نہیں۔

نور میں شب کے علاوہ درج شدہ مترادفات گمراہ کن ہیں۔ رات کا مترادف 'رات' لکھنا بوالعجبی سے کم نہیں۔ 'سحر' کو اسی لغت میں رات کا چھٹا حصہ قرار دیا گیا ہے۔ چھٹا حصہ کل کے برابر نہیں ہوتا۔ علاوہ ازیں سحر، رات کا آخری حصہ ہوتی ہے جیسے شام، رات کا ابتدائی حصہ ہوتی ہے۔ نہ تو شام کو رات قرار دیا جا سکتا ہے نہ ہی سحر کو رات کہنا درست ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ 'صبح' کا معنی 'صبح کے بعد' درج ہے اور رات کا معنی بھی 'صبح کے بعد'۔ گویا مولف کے نزدیک رات اور صبح کا ایک ہی معنی ہے۔ جدید اردو لغت اور درسی اردو لغت نے اسے درج ہی نہیں کیا۔ البتہ تراکیب اور محاوروں میں استعمالات دیے ہیں۔ یہ بات لغت نویسی کے اصولوں کے خلاف ہے کہ سر لفظ شامل نہ کیا جائے اور اس کے متغیرات شامل ہوں۔ اِس سے مدیرِ لغت کی لغت نویسی کے بنیادی اصولوں سے ناواقفیت جھلکتی ہے۔ اظہر اللغات نے معنی تو کیا درج کرنا تھا، غلط مترادفات درج کیے جو گرفت کے لائق ہے۔ 'تاریکی' ایک ایسی کیفیت ہوتی ہے جب روشنی نہ ہو۔ ہر رات تاریک نہیں ہوتی۔

چاندنی راتیں کافی روشن ہوتی ہیں۔ ویسے بھی ہر رات کے شروع اور آخر میں کچھ دیر مناسب روشنی رہتی ہے جسے شفق کہا جاتا ہے۔ دوسرا درج شدہ مترادف، 'شام'، رات کا محض آغاز ہوتی ہے۔ یہی حال 'مغرب' کا ہے۔ ویسے بھی مغرب سے عام مراد سمت لی جاتی ہے۔ فرہنگِ تلفظ اور علمی لغت میں دیگر لغات کی نسبت بہت بہتر تعریف درج ہے جو کہ خوش آئند امر ہے۔

رات کے اندراج کے حوالے سے لغات کا تقابلی اسکور

لفظ/لغت	نور	عامرہ	جامع	علمی	تلفظ	فیروز	جدید	درسی	اظہر
رات	2	1-	4	4	4	0	1-	1-	2-

2.10 صنم

نام لغت	اندراج معانی	کیفیت
نوراللغات	بت۔ فارسیوں نے اور ان کی تقلید سے اردو والوں نے مجازاً بہ معنی معشوق استعمال کیا ہے۔	تعریف لکھنے کی بجائے مترادف درج کیے ہیں۔ تاہم غیر ضروری تبصرے کے ساتھ مجازی معنی درج ہیں۔
فرہنگِ عامرہ	بت۔ طاغوت	دونوں مترادفات درج ہیں۔ طاغوت بہ طور مترادف کھٹکتا ہے۔ اسی لغت میں طاغوت کے معنی شیطان درج ہیں
جامع اللغات	ا۔ بت۔ ۲۔ معشوق۔ ۳۔ بچوں کا ایک کھیل۔ ۴۔ عبادت کے لیے بت بنانا	مترادف اور مجازی معنی درج ہیں۔ رائج مفہوم درج نہیں۔
علمی اردو لغت جامع	بت۔ مورتی۔ پتلی۔ کسی چیز کا بنا ہوا قالب۔ بے جان۔ ۲۔ دلبر، پیارا۔ معشوق	مترادف اور مجازی معنی کے بعد پون صدی پرانی ثقافت کی جھلک کے بعد رائج مفہوم سے قریب تر درج ہے۔
فیروز اللغات جدید	بت، مورتی۔ ۲۔ معشوق	علمی چربہ
فرہنگِ تلفظ	بت۔ مورت۔ مصنوعی پیکر، دیو، مورتی۔ حسین۔ محبوب	مترادفات تعریف کا متبادل نہیں
جدید اردو لغت	بت جسے مشرک اپنا معبود سمجھ کر پوجتے ہیں۔ ۲۔ خوبصورت، حسین مرد یا عورت۔ عموماً محبوب کے لیے	اضافی نوٹ 'عموماً محبوب کے لیے' اچھی بات ہے۔ تعریف میں تشنگی ہے

درسی اردو لغت	بت جسے مشرک اپنا معبود سمجھ کر پوجتے ہیں۔ ہم معنی: مورتی ۲۔ خوبصورت، حسین مرد یا عورت۔عموماً محبوب کے لیے	جدید سے ملتا جلتا اندراج ہے۔ بجا طور پر مورتی کو ہم معنی کی حیثیت سے درج کیا گیا ہے۔تاہم بت بھی مترادف ہی ہے
اظہر اللغات	بت، پتلی، مورتی، کسی چیز کا بے جان قالب، دلبر، پریتم، معشوق، جانی، پیارا	مترادفات لکھنے کے ساتھ ساتھ مجازی معنی درج کیے ہیں۔تاہم امتیازِ معنی کی کوئی صورت نہیں۔ نیز اس لفظ سے منسلک عبادت کے تصور کا تذکرہ نہیں کیا گیا

تقریباً تمام لغات میں دائروی تعریف درج ہے۔ موزوں تعریف کچھ یوں ہوتی: لکڑی یا دھات وغیرہ تراش کر عبادت کے لیے بنائی گئی شبیہ۔ نیز شاعری اور گیتوں کا عام لفظ، مجازی معنی میں مستعمل۔

صنم کے اندراج کے حوالے سے لغات کا تقابلی اسکور

لفظ/لغت	نور	عامرہ	جامع	علمی	تلفظ	فیروز	جدید	درسی	اظہر
صنم	4	2	4	2	2	0	4	0	2

2.11 مالیہ

نام لغت	اندراج معانی	کیفیت
نوراللغات	درج نہیں	بلاتبصرہ
فرہنگِ عامرہ	درج نہیں	عدم اندراج بلاجواز ہے
جامع اللغات	ا۔مالیت ۲۔مال گزاری۔	تعریف درج نہیں
علمی اردو لغت جامع	ا۔ مالیت ۲۔ مال گزاری ۳۔خراج	تینوں اندرراج درست نہیں
فرہنگِ تلفظ	زمین کی فصل پر سرکاری واجبات	بڑی بسیط تعریف درج کی گئی ہے۔
فیروز اللغات جدید	ا۔مالیت ۲۔مال گزاری	جامع اور علمی کا چربہ
جدید لغت	زمین کا محصول۔☆ پٹواری نے زمین دار کو مالیہ کی ادائیگی کی تاکید کی	تعریف کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے
درسی اردو لغت	زمین کا محصول۔☆ پٹواری نے زمیندار کو مالیہ کی ادائیگی کی تاکید کی	جدید کا چربہ
اظہر اللغات	مالیت، مال گزاری۔خراج	علمی کا چربہ

اشتقاقی طور پر مالیہ، مالیت سے بنا دکھائی دیتا ہے تاہم اردو میں دونوں الفاظ مختلف مفہوم میں رائج ہیں۔ مالیت، قیمت کے معنی میں جب کہ مالیہ کا معنی 'زمین کی فصل پر سرکاری واجبات' ہے۔ مال گزاری کا مفہوم محصول ہے جو کہ عام طور پر اشیائے تجارت کی نقل و حمل پر عائد ہوتا ہے نہ کہ زمین کی فصل کی کاشت و برداشت پر۔ خراج، ماتحت ریاست کے حکمران اپنا اقتدار بچانے کے لیے طاقتور ریاست کو نقد رقم ادا کیا کرتے تھے۔ زیرِ مطالعہ لغات پر نظر ڈالنے سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ فرہنگِ تلفظ میں درست ترین تعریف ہے باقی لغات میں یا تو عدم اندراج یا غلط اندراجِ معنی ہے۔

مالیہ کے اندراج کے حوالے سے لغات کا تقابلی اسکور

لفظ/لغت	نور	عامرہ	جامع	علمی	تلفظ	فیروز	جدید	درسی	اظہر
مالیہ	-1	-1	2	2	8	0	4	0	0

2.12 ہندسہ

نام لغت	اندراج معانی	کیفیت
نور اللغات	یہ لفظ اندازہ کا معرب ہے۔ کلامِ عرب میں دال اور زے بے فاصلہ جمع نہیں ہوتے۔ لہٰذا زے کو سین سے بدل دیا گیا۔ علم ریاضی کی اک شاخ ہے۔ ۲۔ عدد کی شکل۔ رقم۔	طویل اشتقاقی نوٹ علیت کا اظہارِ محض ہے۔ تعریف میں تشنگی باقی ہے۔
فرہنگِ عامرہ	اقلیدس کا علم۔ علم الحساب۔ مکر۔ فریب۔ اندازہ	نہ درست مترادف ہیں نہ درست معانی
جامع اللغات	درج نہیں	بلا تبصرہ
علمی اردو لغت جامع	۱۔ شکل۔ عدد۔ ۲۔ رقم۔ ۳۔ اقلیدس	تعریف درج نہیں
فرہنگِ تلفظ	گنتی کا عدد یا اس کی شکل (۱، ۲، ۳ وغیرہ)۔ علمِ ریاضی۔ میکانیات	بسیط تعریف ہے۔ البتہ سر لفظ میکانیات کے ذیل میں ہندسہ درج نہیں
فیروز اللغات جدید	عدد۔ رقم۔ اقلیدس	علمی کا چربہ
جدید لغت	علم ریاضی۔ فن تعمیر۔ انجینئرنگ	ناقص تعریف ہے
درسی اردو لغت	علم ریاضی۔ فن تعمیر۔ انجینئرنگ	جدید کا چربہ

اظہر اللغات	اندازہ کا معرب۔ شکل۔ عدد۔ رقم۔ آہنگ۔ علمِ مجسمات۔ اقلیدس۔ جیومیٹری	مترادفات سے تعریف و معنی کا مسئلہ حل نہیں ہوا۔ 'اندازہ کا معرب' نور سے سرقہ ہے۔ 'علم مجسمات' غیر مروج اور غیر مانوس اندراج ہے۔

فرہنگِ تلفظ میں درست تعریف ہے باقی لغات میں یا تو عدم اندراج یا غلط اندراجِ معنی ہے۔

ہندسہ کے اندراج کے حوالے سے لغات کا تقابلی اسکور

لفظ/لغت	نور	عامرہ	جامع	علمی	تلفظ	فیروز	جدید	درسی	اظہر
ہندسہ	2	2	-1	4	8	0	2	0	2

3 مجموعی شماریاتی جائزہ

ذیل کے جدول میں زیرِ مطالعہ لغات کا تقابلی اسکور دیا گیا ہے۔

مجموعی شماریاتی جائزہ

نام لغت	لفظ انگلی	لفظ بہن	لفظ تنخواہ	لفظ تقریب	لفظ تانبا	لفظ تالا	لفظ چابی	لفظ چُسنی	لفظ رات	لفظ صنم	لفظ مالیہ	لفظ ہندسہ	میزان 96
نور	2	2	2	2	2	2	2	2	2	4	-1	2	23
عامرہ	1-	-1	2	2	-1	-1	-1	-1	-1	2	-1	2	0
جامع	6	8	4	6	6	6	2	-1	4	4	2	-1	44
علمی	2	0	2	4	4	4	0	0	4	2	2	4	28
تلفظ	6	2	8	8	8	2	0	8	4	2	8	8	64
فیروز	4	2	0	4	0	2	0	0	0	0	0	0	12
جدید	2	-1	4	2	2	2	0	-1	-1	4	4	2	19
درسی	0	-1	0	0	0	0	0	-1	-1	0	0	0	-3
اظہر	0	2	2	2	0	2	0	2	-2	2	0	2	12

نتائج پر بحث

تقابلی جائزے سے دل چسپ نتائج سامنے آئے ہیں۔ فرہنگِ تلفظ کا اسکور سب سے زیادہ یعنی 64 رہا۔ مولف کی تخلیقی اور تکنیکی صلاحیتوں کا عکس اور جدید ترین علوم سے آگہی اُن کی لغت میں دی گئی

تعریفوں میں جھلکتی ہے۔ جامع نے دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔اس کا سکور 44 بنا۔ پون صدی قبل کی تخلیق کا یہ معیار لائقِ ستائش اور انتہائی حیران کن ہے۔ علمی نے تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔اس کا اسکور 28 بنا۔ لائق مولف نے اِس کے لیے جامع کو بنیاد بنایا تھا اور ماحول سے بھی بہت سے لفظ لیے تھے اِس لیے یہ صورت بنی۔ نور نے چوتھی پوزیشن لی۔ اس کا اسکور 23 بنا۔ دل چسپ بات یہ رہی کہ پہلی اور تیسری پوزیشن میں فرق دوگنے سے زیادہ جب کہ دوسری اور تیسری میں فرق دوگنے سے تھوڑا کم رہا۔ تیسری اور چوتھی پوزیشن میں صرف 3 کا فرق ہے۔

اِس تجزیے کے نتائج پر ایک سرسری نگاہ ڈالنے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ قیامِ پاکستان کے بعد اب تک چھپنے والی لغات کا بھرم علمی اردو لغت جامع اور فرہنگِ تلفظ نے رکھ لیا ہے ورنہ چربے میں سبقت کی دوڑ لگی نظر آتی ہے۔ درسی کا تو جواز تک ڈھونڈے سے ملنا مشکل ہے کہ یہ جدید اردو لغت کی ہو بہو نقل ہے۔ ستم یہ ہے کہ یہ دونوں لغت ایک ہی قومی ادارے کے چھاپے ہوئے ہیں۔

نیز اِس بات کی صراحت بھی ضروری ہے کہ علمی کے مولف نے اپنے ابتدائیے میں چونکہ جامع سے فائدہ اٹھانا تسلیم کیا ہے اِس لیے اِس کے اندراجات پر ''جامع کا چربہ'' کہنا علمی دیانت سے بعید ہے، چناں چہ اصولاً اِسے جامع کے برابر ہی نمبر دینے چاہییں، گو اِس تجزیاتی مطالعہ میں اندراجات کے ظاہری متن کو زیرِ بحث لانے کی وجہ سے ایسا نہیں کیا گیا۔ یک جلدی لغات میں علمی کا درجہ زبان و ادب کے لحاظ سے سب سے بلند ہے اور زبان کے لحاظ سے تلفظ کا۔

حاصلِ بحث

مندرجہٴ بالا جائزہٴ لغات سے یہ نتیجہ اخذ کرنا مشکل نہیں کہ اکثر اردو لغات میں معانی کے اندراج میں کافی کھوج پرکھ نہیں کی گئی ہے اور فنِ لغت نویسی کے اصول وضوابط کا مناسب طور پر لحاظ نہیں رکھا گیا۔ معنی کی جگہ مترادف کو درج کرنا قاری کے لیے امتیازِ معنی کرنے کو مشکل بنا دیتا ہے۔ جس سے لغت کی استعمالیت کے ساتھ ساتھ افادیت متاثر ہوتی ہے۔ ستم بالائے ستم یہ ہے کہ بعض لغت نویس ایسا لفظ بھی بہ طورِ مترادف لکھ دیتے ہیں جو درست نہیں ہوتا۔ اس سے قاری الجھ کر رہ جاتا ہے۔

جامع اللغات اور فرہنگِ تلفظ میں فنِ لغت نویسی اور لسانیات کے اصولوں کی کافی حد تک پاس داری کی گئی ہے۔ بالخصوص فرہنگِ تلفظ میں مندرجات کا معیار قابلِ ستائش ہے۔ اگر اِنھیں تجدید کے بعد چھاپا جائے تو قارئین اور زبان کا بھلا ہوگا۔ علمی، بنیادی طور جامع سے اخذ پر مبنی ہے اور اِس میں بھی اِن اصولوں کی پابندی کی گئی ہے اور اس میں بہت سے نئے لفظ شامل کیے گئے ہیں۔ عامرہ اردو کے عام قاری کے لیے

چنداں مفید دکھائی نہیں دیتی۔ فیروز کا امتیاز معیار کی بجائے نام ہے۔ جدید اور درسی مایوس کن ہیں۔ اظہر کا معیار سوالیہ نشان ہے۔

حاصلِ مطالعہ

لغات میں بہتری لفظ نوردی کے رموز سے کماحقہٗ آگاہی سے ہی آسکتی ہے۔اس کے علاوہ لغت نویس کے لیے جدید روایات، تصورات اور آلات سے واقفیت بھی ناگزیر ہے۔لغت نویسی کو بجا طور پر 'بے ضرر بے گار' کہا گیا ہے۔(ڈاکٹر جانسن ۱۷۵۵ (A lexicographer is a harmless drudge

فہرست اسنادِ محولہ

کتب

۱۔ اظہر اللغات جامع۔اظہر پبلشرز۔اردو بازار لاہور۔س ن۔

۲۔ جامع اللغات۔اردو سائنس بورڈ لاہور۔اشاعتِ اوّل:۱۹۳۵ء۔موجودہ ایڈیشن:۲۰۰۳ء

۳۔ جدید اردو لغت۔مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد۔۲۰۰۰ء

۴۔ درسی اردو لغت۔۲۰۰۱ء۔مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد۔۲۰۰۱ء

۵۔ علمی اردو لغت جامع۔علمی کتب خانہ لاہور۔۱۹۷۲ء۔موجودہ عکسی ایڈیشن:س ن۔

۶۔ فرہنگِ تلفظ۔مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد۔۱۹۹۵ء

۷۔ فرہنگِ عامرہ۔مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد۔موجودہ ایڈیشن:۱۹۸۹ء (عکسی)

۸۔ فیروز اللغات جدید۔فیروز سنز لاہور۔س ن۔

۹۔ نوراللغات۔نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد۔موجودہ ایڈیشن:۱۹۸۲ء (عکسی)

10. Current Corpus-based Urdu-English Dictionary, Ch Ghulam Rasool & Sons, Urdu Bazar Lahore, August 2009

مجلات

۱۔ صفوان محمد چوہان، ڈاکٹر حافظ (۲۰۱۱ء)۔"لغاتِ زبانِ اردو، اردو مشینی ترجمہ اور بنیادی اردو قواعد"۔مشمولہ "معیار-۵"، شعبۂ اردو، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد۔ص-۲۷۹

۲۔ صفوان محمد چوہان، ڈاکٹر حافظ (۲۰۰۷ء)۔"سرائیکی لغات اور لغت نگاری"۔مشمولہ ماہنامہ "اخبارِ اردو"، شمارہ-جنوری ۲۰۰۸، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد۔ص-۲۳

۳۔ صفوان محمد چوہان، ڈاکٹر حافظ (۲۰۰۶ء)۔"سونے پر سہاگہ: یوسفی اور یوسفیات"۔مشمولہ سہ ماہی "الزبیر"، شمارہ-۱، ۲، اردو اکادمی، بہاول پور۔ص-۱۹۰

انگریزی کتب

1. Hartmann, R. R. K. (1983). Lexicography: Principles and Practice. London: Academic Pess

2. Urdang, L. (1982). (ed). A Basic Dictionary of Synonyms and Antonyms. Dehli: Orient Paperbacks.

3. Johnson (1755). Preface to Dictionary of English. Longman

4. Zgusta, L. (1971). Manual of Lexicography. Mouton: Academia

----